احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ　ٹیلی فون نمبر 213029　C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار یکم اکتوبر 2001ء 13 رجب 1422 ہجری - یکم اخاء 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 223

سوموار یکم اکتوبر 2001ء

جو رحم نہیں کرتا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسہ حضرت حسن بن علی کو بوسہ دیا- اس وقت آپ کے پاس اقرع بن حابس بھی بیٹھا ہوا تھا- اس نے یہ دیکھ کر کہا میرے تو دس بیٹے ہیں مگر میں نے کبھی کسی کو بوسہ نہیں دیا- حضورؐ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا-

(صحیح بخاری کتاب الادب باب رحمة الولد حدیث نمبر 5538)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نوع انسان پر شفقت کرنا عبادت ہے

ایک حدیث میں آیا ہے کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ بعض بندوں سے فرمائے گا کہ تم بڑے برگزیدہ ہو اور میں تم سے بہت خوش ہوں کیونکہ میں بہت بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا- میں ننگا تھا تم نے کپڑا دیا- میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا- میں بیمار تھا تم نے میری عیادت کی- وہ کہیں گے کہ یا اللہ تو تو ان باتوں سے پاک ہے تو کب ایسا تھا جو ہم نے تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب وہ فرمائے گا کہ میرے فلاں فلاں بندے ایسے تھے تم نے ان کی خبر گیری کی وہ ایسا معاملہ تھا کہ گویا تم نے میرے ساتھ ہی کیا- پھر ایک اور گروہ پیش ہوگا- ان سے کہے گا کہ تم نے میرے ساتھ برا معاملہ کیا- میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ دیا- پیاسا تھا پانی نہ دیا' ننگا تھا کپڑا نہ دیا- میں بیمار تھا میری عیادت نہ کی- تب وہ کہیں گے کہ یا اللہ تعالیٰ تو تو ایسی باتوں سے پاک ہے- تو کب ایسا تھا جو ہم نے تیرے ساتھ ایسا کیا- اس پر فرمائے گا کہ میرا فلاں فلاں بندہ اس حالت میں تھا اور تم نے ان کے ساتھ کوئی ہمدردی اور سلوک نہ کیا وہ گویا میرے ہی ساتھ کرنا تھا-

غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے- مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے- دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے- ان پر ٹھٹھے کیے جاتے ہیں- ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے- جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں- مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں- اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں- اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں-

بہت سی سعادتیں غرباء کے ہاتھ میں ہیں

خوب یاد رکھو کہ امیری کیا ہے؟ امیری ایک زہر کھانا ہے- اس کے اثر سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علیٰ خلق اللہ کے تریاق کو استعمال کرے اور تکبر نہ کرے لیکن اگر وہ اس کی شیخی اور گھمنڈ میں آتا ہے تو نتیجہ ہلاکت ہے- ایک پیاسا ہو اور ساتھ کنواں بھی ہو لیکن کمزور ہو اور غریب ہو اور پاس ایک متمول انسان ہو تو وہ محض اس خیال سے کہ اس کو پانی پلانے سے میری عزت جاتی رہے گی اس نیکی سے محروم رہ جائے گا- اس نخوت کا نتیجہ کیا ہوا؟ یہی کہ نیکی سے محروم رہا اور خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے آیا- پھر اس سے کیا فائدہ پہنچا- یہ زہر ہوا یا کیا؟ وہ نادان ہے سمجھتا نہیں کہ اس نے زہر کھائی ہے- لیکن تھوڑے دنوں کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس نے اپنا اثر کر لیا ہے اور وہ ہلاک کر دے گی-

یہ بالکل سچی بات ہے کہ بہت سی سعادت غرباء کے ہاتھ میں ہے- اس لئے انہیں امیروں کی امیری اور تمول پر رشک نہیں کرنا چاہئے-

(ملفوظات جلد چہارم ص 438)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

ماہر امراض دل کی آمد

مورخہ 7 اکتوبر 2001ء بروز اتوار ماہر امراض قلب مکرم و محترم بریگیڈئیر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ڈاکٹر صاحب کو دکھانے کے لئے ضرورت مند احباب ہسپتال کے میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کر کے اپنے ضروری ٹیسٹ لازماً پہلے کروالیں کیونکہ بغیر ٹیسٹ مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا محدود تعداد کے پیش نظر ٹیسٹ کروا کے قبل از وقت ڈاکٹر صاحب کے لئے ریفر کروالیں تا بعد میں دقت کا سامنا نہ ہو-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلانات کے سلسلہ میں گزارش

احباب کرام سے گزارش ہے کہ الفضل میں اعلانات کی اشاعت کے لئے درج ذیل امور کو مدنظر رکھیں-

1- اعلان نکاح کے ہمراہ نکاح فارم کی فوٹو کاپی بھجوائیں-

2- ولادت وفات' بیماری و تقریب شادی کے اعلان پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے-

3- نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء رزلٹ کارڈ (یا کوئی اور ثبوت مثلاً دستخط پرنسپل) کی کاپی مع تصدیق صدر جماعت یا امیر صاحب بھجوایا کریں-

(ایڈیٹر الفضل)

ضروری اعلان

جو قارئین ہاکرز کے ذریعہ الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ ستمبر 2001ء مبلغ -/75 روپے بنتا ہے- براہ کرم جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 176

1905ء کی قادیان کی دلکش قلمی تصویر

الحاج حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر مربی سلسلہ انگلستان و بانی احمدیہ مشن مغربی افریقہ کے قلم سے۔

1905ء کی قادیان

ایک ہزار نو سو پانچ عیسوی سنہ کے نویں ماہ کا دس پر آٹھواں دن تھا۔ جب میں قادیان پہنچا۔ آج کی قادیان اور مسیح موعود کے وقت کی قادیان میں عمارتوں، آبادی، تجارت اور سامان راحت و آرام کے لحاظ سے زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ہمارے گھر عموماً خام، کھیل کے میدانوں کا نہ نشان نہ نام، نہ موٹروں کا وجود نہ ریل کا آرام، نہ گلیوں میں فرش نہ صفائی کا اہتمام تھا۔ بایں ہمہ روحانی وجسمانی مریضوں کی شفایابی کے سامان مہیا تھے۔

ہر قسم کے جسمانی مریض حضرت حکیم الامت کے دست شفابخش پر مرضوں سے نجات پاتے، اور ہر قسم کے اندھوں کو روحانی آنکھیں، بہروں کو کان، اور گونگوں کو مہدی کے مسیحی نفس سے زبان ملتی تھی۔ صبح کی سیر ہوتی، شام کو دربار لگتا، مولوی اعظم درس قرآن میں معارف کلام الٰہی کا سیم و زر لٹاتے اور (مسیح موعود) کے منہ سے نکلی ہوئی تازہ بتازہ باتیں سنا کر روحانی خزانوں کے منہ کھولتے۔

بجلی کے موجودہ خوشنما بلند قامت کھمبے نہ تھے نہ روشن قمقمے، مگر ایک نور تھا۔ جو ہر تاریکی کو منور کرتا۔ ایک سورج تھا۔ جو ہر کونے کو روشن بناتا تھا (بیوت الذکر) چھوٹی تھیں۔ مگر مخدوم الملت کی بلند دلکش، اور خوش الحان آواز تھی۔ کہ چھوٹی (بیت الذکر) کے ”امن کا گھر“ ہونے کا اعلان کرتی تھی۔ منارۃ المسیح اپنی موجودہ بلندی کے ساتھ نہ تھا۔ مگر اصل منارہ نور تھا۔ جس پر پیشگوئی کے مطابق منارۃ المسیح کی بنیاد رکھی جا رہی تھی۔ غرض آج اور آنے والے کل کی قادیان کا نظارہ و تصور پرانی قادیان کی یاد دلا کر دل میں ایک کیفیت پیدا کرتا ہے۔ جسے بیان کرنا مشکل ہے۔ جو کچھ ان کانوں نے سنا تھا آنکھوں نے دیکھا۔ جو اللہ نے فرمایا۔ اور مسیح موعود نے سنایا۔ وہ بالقوی سے بالفعل ہو رہا ہے۔

الغرض الحمدللہ! کہ ہم نے قادیان کی ڈھاب سے گھری ہوئی گمنام بستی کو جسے پرانی قادیان کہا جاتا ہے۔ اور جو اپنی سادگی اور اپنے آسمانی حکیم کے باعث نئے آسمان اور نئی زمین کی خلق کے پیغام کی حامل تھی آج سے 33 سال قبل دیکھا۔

حضرت مسیح موعود کے زمانہ کی خاص باتیں

حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بعض خصوصیات تھیں جن میں سے چند حسب ذیل ہیں:

1۔ قریباً تمام احمدی تہجد گزار ہوتے تھے۔ ہائی اسکول کے بورڈ کا ایک طبقہ قیام اللیل کرتا۔ نماز نیم شب پڑھتا اپنے معصوم چہروں پر اشکوں کے موتی بہا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا۔

2۔ خوبصورت نوجوان چہروں پر سیاہ داڑھیاں ہوتی تھیں۔ کرزن فیشن بلکہ کٹی ہوئی داڑھیوں کو ناپسند کیا جاتا تھا۔ عورتیں ماتھے پر ہندو نما بندی نہیں لگاتی تھیں۔ نہ کوئی ساڑھی پہنتی تھی۔

3۔ صبح کو قرآن پاک کی تلاوت سے در و دیوار گونجتے تھے۔

4۔ زندگی سادہ تھی۔ ایک دوسرے سے بہت محبت تھی۔

5۔ بچے گالیاں نہیں جانتے تھے۔ بہت خفا ہو جائیں۔ یا گندی گالی بکیں تو خبیث کہہ دیتے۔

6۔ تمباکو، سگریٹ پینے والوں کو بدقماش سمجھا جاتا تھا۔

7۔ لڑائی ہو جائے تو صلح فوراً ہوتی تھی۔ ہم نے بورڈنگ ہاؤس کے معصوم بچوں کے رقعوں میں ایک دوسرے کو لکھا ہوا پڑھا ہے۔

”بھائی! اب تو تین دن ہو گئے۔ اب تو بولیں“۔

8۔ پیشگوئیوں کے پورا ہونے پر خوشیاں منائی جاتی تھیں۔ حضرت مسیح موعود کے رخ مبارک پر کسی نشان کے پورا ہونے پر ایک خاص رونق اور مسرت ہوتی تھی۔

9۔ رنج و کلفت کا بوجھ مصائب و آلام کے اثرات (بیت) میں جا کر رخ پاک کی زیارت کے بعد سب کافور ہو جاتے تھے۔

10۔ قادیان کی گلیوں میں السلام علیک کی بلند اور بکثرت آواز دارالسلام میں داخلہ کی یاد دلاتی تھی۔

حضرت مولوی عبدالکریم کی وفات

حضرت مخدوم الملت مولانا عبدالکریم بستر علالت پر اللہ میاں سے وصال کے قریب تھے۔ الہام الٰہی ان کو رخصت کی خبر دے رہا تھا۔ ہم بورڈنگ ہاؤس قدیم ہائی سکول حال مدرسہ احمدیہ کے ایک کمرے میں کھڑے ڈھاب پر سے (کیونکہ ابھی کوئی مکان اس طرف نہیں بنا تھا) ننگل باغبانوں کی طرف دیکھ رہے تھے۔ کہ ایک بگولا اٹھا آسمان کو چڑھا، بادل بنا، آسمان پر چھایا اور آنکھوں میں آنسو بھر لایا۔ اس وقت خبر آئی۔ کہ حضرت مولانا عبدالکریم کی روح جسم عنصری سے پرواز کر گئی۔ جنازہ آیا۔ آسمان رویا، حضرت مسیح موعود نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آسمان ساتھ ساتھ آنسو ٹپکاتا رہا۔ جنازہ رات بھر ایک کمرہ میں رہا۔ رات بادل نے وقفوں سے آنسو بہائے۔ جنازہ امانت کے ساتھ دفن کرنے کے لئے اٹھایا گیا۔ آسمان نے ٹپ ٹپ جھولی سے موتی نکال نچھاور کئے۔ زمین نے آغوش کھولی حضرت مسیح موعود کے یار باوقار کو اپنے اندر لیا۔ تو آسمان نے صف ماتم اٹھالی، اور مطلع صاف ہوا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 6 اکتوبر 2001ء

12-10 a.m	جلسہ سالانہ جرمنی (ریکارڈنگ)
2-05 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-06 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-30 a.m	مجلس عرفان
4-30 a.m	لجنہ میگزین
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
5-30 a.m	چلڈرنز کارنر
6-05 a.m	کہکشاں
6-30 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-05 a.m	جرمن ملاقات
9-05 a.m	جلسہ سالانہ جرمنی (ریکارڈنگ)
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
11-40 a.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-30 p.m	تبرکات
1-25 p.m	جلسہ سالانہ جرمنی (ریکارڈنگ)
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	جرمن ملاقات
7-35 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-10 p.m	کوئز: خطبات امام
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	کوئز: خطبات امام

اتوار 7 اکتوبر 2001ء

12-00 a.m	جلسہ سالانہ جرمنی (ریکارڈنگ)
2-00 a.m	جرمن ملاقات

باقی صفحہ 8 پر

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔ (الفضل 19 مارچ 1996ء)

قرآن کی آیات پر عمل

ایک افسر اپنے ایک ماتحت پر خفا ہوئے اس قدر کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ ماتحت نے الکاظمین الغیظ پڑھا۔ وہ ٹھنڈے ہو گئے۔ والعافین عن الناس کی تلاوت ہوئی۔ انہوں نے معاف کر دیا۔ واللہ یحب المحسنین زبان پر لایا گیا۔ ماتحت کی ترقی ہو گئی۔

اشاعت حق کا زبردست جوش اور ولولے

بڑوں کے سینے تو جوش ایمان سے بھرے ہوئے تھے۔ ان میں ایک دریا موجیں مارتا تھا۔ مگر نوعمر بچے آپس میں بیٹھے ہوئے کہتے تھے۔ میں لنڈن جاؤنگا انگریزوں کو احمدی کرونگا۔ دوسرا کہتا۔ اچھا! ہم امریکہ جائیں گے۔ نئی دنیا کو احمدی بنائینگے۔ تیسرا بولتا میں تو جاپان اور چین کو (احمدیت) کے لئے فتح کروں گا۔ چوتھا یورپ کے دوسرے ملکوں کا نام لیتا۔ استاد نقشہ دکھاتے وقت ملکوں کو جانے کے راستے بتاتے۔ اور بچے دل میں دین اللہ کی اشاعت کے ارادے بیج کی طرح بوتے رہتے ہیں۔ جو آج بیج سے ثمردار درخت بن رہے ہیں۔

(الحکم 28 اگست 1938ء صفحہ 5)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تیری قربت میں عجب دل کا سماں ہوتا تھا

سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کی کبھی نہ بھولنے والی دل گداز یادیں

قومی اسمبلی میں حضور کا خطاب - عدل وانصاف کی نادر مثال - ایک مشورہ ایک پیشگوئی - قانون کے احترام کا قابل تقلید نمونہ

مکرم ناصر احمد ظفر صاحب بلوچ

قومی اسمبلی میں حضور کا خطاب

ایک ایم این اے کے تاثرات

1974ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی میں حضور تشریف لے گئے اور کئی دن تک مخالف علماء کے سوالوں کے جواب عطا فرماتے رہے۔ ابتداء میں حضور نے ایک معرکۃ الآراء خطاب فرمایا اور اس کے بعد دیگر کارروائی ہوئی۔ قومی اسمبلی کی کارروائی کے بارے میں حضور ہمیشہ فرماتے تھے کہ چونکہ وہ صیغہ راز میں ہے اس لئے اس سلسلہ میں کچھ کہنا مناسب نہیں۔ حضور نے مجھے 3 ستمبر 1974ء کو ایک کام کے سلسلے میں اسلام آباد جانے کا ارشاد فرمایا۔ خاکسار حسب حکم اسلام آباد گیا وہاں جا کر خیال آیا کہ چلو ایم این اے ہوسٹل میں ممبران قومی اسمبلی سے مل کر اسمبلی کی کارروائی کے بارہ میں ان کے تاثرات کا جائزہ لیا جائے۔ چنانچہ خاکسار جھنگ کے ایم این اے مہر غلام حیدر بھروانہ سے ملا۔ ان کے پاس اس وقت بعض اور ایم این اے اور سینیٹرز وغیرہ تشریف فرما تھے دوران ملاقات بھروانہ صاحب نے از خود اسمبلی میں حضور کے خطاب کے بارے میں اپنے تاثرات یوں بیان فرمائے۔

آپ نے اسمبلی میں جس طرح خطاب فرمایا ہے یہ کسی انسان کے بس کی بات نہیں تھی۔ بھروانہ صاحب کہنے لگے کہ کتنی عجیب بات ہے کہ سوال کرنے والے تو تیاری کرنے کے بعد سوالات کرتے تھے لیکن جواب دینے والی شخصیت موقع پر ہی جواب دے رہی تھی بھروانہ صاحب مزید کہنے لگے کہ آپ جب جواب دیتے تھے تو آپ کے ساتھ جو اصحاب تشریف لائے ہوئے تھے ان میں سے جب کوئی پیچھے سے کتاب یا نوٹ دینے کی کوشش کرتا تو آپ اشارہ کر کے فرماتے کہ رہنے دیں اور خود ہی نہایت تشفی سے تسلی بخش طریق پر زبانی اور فی البدیہہ جواب دیتے چلے جاتے آپ کے جوابات اور نورانی شخصیت سے ممبران اسمبلی بے حد متاثر ہوئے۔

بھروانہ صاحب نے فرمایا کہ آپ کی مقناطیسی شخصیت اور نورانی چہرہ سے ممبران اسمبلی بے حد متاثر ہوتے جا رہے تھے۔ آپ جب آتے سڑکوں پر یوں محسوس ہوتا کہ کوئی وائسرائے تشریف لا رہے ہیں۔ اور جب اسمبلی ہال میں داخل ہوتے دونوں ہاتھ اٹھا کر بآواز بلند السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تو ممبران میں بعض بے ساختہ کھڑے ہو جاتے۔ آپ کے نورانی چہرے اور ٹھوس دلائل سے مخالف ممبران سخت پریشان ہوتے گئے۔

بھروانہ صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ بعض ممبران آپ کی شخصیت اور دلائل سننے کے بعد جماعت احمدیہ کے حق میں مائل ہوتے جا رہے تھے۔ مکرم بھروانہ صاحب کی باتوں کی دیگر موجود ممبران توثیق کرتے رہے۔

عدل وانصاف کی نادر مثال

یہ امر تسلیم شدہ ہے کہ دنیا میں اختلافات کا بنیادی سبب عدل اور انصاف کا فقدان ہے۔ اگر عدل قائم ہو جائے تو یہ دنیا امن، آشتی اور پیار و محبت کا گہوارہ بن جائے۔ میرے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ہر معاملہ میں عدل وانصاف کو قائم رکھتے تھے۔ اس کا ایک نادر واقعہ ایک مثالی اور یادگار لمحہ میری یادوں میں محفوظ ہے۔

ایک مفلس لیکن مخلص احمدی بھائی جو خاکسار کے عزیز تھے کے گھر معمولی سی چوری ہو گئی جس کی تلاش دیہاتی رواج کے مطابق جاری تھی ایک دوست نے چور کو چوری شدہ چیز سمیت دیکھ لیا گویا رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ انہوں نے ہمیں اطلاع دی پتہ چلا کہ وہ چور ہمارے ایک معزز اور انتہائی صاحب حیثیت اور بااثر احمدی بھائی کا ملازم ہے۔ ہم احمد نگر کے چار پانچ معززین جن میں مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب کونسلر بھی شامل تھے اس احمدی بھائی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کا ملازم (جو غیر از جماعت تھا) ہمارا چور ہے۔ مہربانی فرما کر ہماری حق رسی فرمائیں۔ وہ صاحب ہماری بات ماننے کیلئے ایک لحہ کیلئے بھی تیار نہ ہوئے کہ ان کا ملازم چوری کر سکتا ہے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ وہ ہمارے ساتھ تعاون کریں لیکن ناکامی ہوئی آخر نظارت امور عامہ سے رجوع کیا۔ ان صاحب نے بدقسمتی سے امور عامہ سے بھی بے رخی برتی اور عدم تعاون کیا۔ اس پر نظارت نے پولیس کارروائی کا مشورہ دیا جس کی تعمیل میں پولیس چوکی میں درخواست دی گئی۔ وہاں بھی ان صاحب نے اپنے ملازم کو مکمل تحفظ دینا شروع کیا۔ اس پر معاملہ امور عامہ کی طرف سے حضور کے علم میں لایا گیا۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ متعلقہ مسل اور فریقین کو مورخہ 3 اگست 1970ء کو ساتھ لے کر حاضر ہوں۔ حسب ارشاد فریقین کے علاوہ محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھامبڑی محتسب بھی مسل لے کر حاضر ہو گئے۔ حضور نے مسل ملاحظہ فرمائی۔ فریقین کا موقف سنا۔ اور پھر دوسرے فریق کو جو مجھ ناچیز کے مقابلہ میں نہایت بااثر شخصیت تھے مخاطب ہو کر فرمایا، آپ دولت کے بل بوتے پر غریب احمدی کے انصاف میں حائل ہیں۔ پولیس کے پاس بھی گئے ہیں انہوں نے ڈر کے مارے انکار کر دیا تو حضور نے محتسب صاحب سے رپورٹ طلب فرمائی انہوں نے بتایا کہ پولیس میں گئے ہیں اور دباؤ بھی ڈلوایا ہے۔ اس پر حضور نے مزید سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا۔

حضور کی ناراضگی کا اثر دیکھا کہ وہ صاحب جو اتنے دنوں سے اڑے ہوئے تھے یکایک معذرت اور معافی پر اتر آئے۔ میں ان صاحب کے اخلاص اور خلافت کی اطاعت کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ وہ بار بار حضور سے معافی مانگتے رہے۔ جب حضور نے محسوس فرمایا اب ان صاحب کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے تو خلیفہ وقت کا مقام تو باپ کا ہوتا ہے۔ لہذا فرمایا کہ آپ امور عامہ کے توسط سے مدعی فریق کو مبلغ ایک ہزار روپیہ ہرجانہ ادا کریں اور جس سے زیادتی کی ہے اس سے معافی مانگیں۔ حضور محترم مولوی بھامبڑی صاحب سے فرمانے لگے شام تک اس فیصلہ کی تنفیذ ہونی چاہئے۔ جس کی رپورٹ مجھے آنی چاہئے۔

یقین جانئے میری اپنی حالت غیر ہو چکی تھی۔ چند منٹ الگ نیچے بیٹھنے کے بعد استغفار کرتا ہوا احمد نگر پہنچ گیا۔ میرے ذہن کے کسی گوشے میں بھی یہ بات نہ تھی کہ میں نے ایک ہزار روپے جو اس زمانے کے حساب سے ایک بہت بڑی رقم تھی، لینے ہیں یا معافی منگوانی ہے۔ میں گھر پہنچا ہی تھا کہ نظارت امور عامہ کا بلاوا آ گیا کہ فوراً دفتر آئیں تاکہ بعد از تنفیذ حضور کی خدمت میں رپورٹ بھجوائی جا سکے۔ امور عامہ کے حکم کی تعمیل میں دفتر پہنچا۔ کانپتے ہاتھوں سے رقم پکڑی۔ دو دن نہایت اضطراب میں گزرے کہ ہمارے چھوٹے سے معاملے کی وجہ سے حضور کو کس قدر کوفت اٹھانی پڑی حضور کا کتنا قیمتی وقت ضائع ہوا۔ اور اس احمدی دوست کو بھی (چاہے اپنی نادانی کی وجہ سے ہی)۔ کتنی تکلیف اٹھانی پڑی۔ وقت گزرنے کے ساتھ میری پریشانی اور اضطراب بڑھتا گیا۔ آخر مجھ سے رہا نہ گیا۔ حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔

قارئین محترم! میں آپ کو اپنے دل کی بات بتاتا ہوں۔ جب بھی کبھی میں دنیاوی مسائل سے پریشان ہوتا تو حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر دعا کے لئے عرض کرتا۔ شرف زیارت حاصل کر لیتا اور میری تمام پریشانیاں کافور ہو جاتیں۔ چنانچہ میں نے حاضر ہو کر حضور کا شکریہ ادا کیا کہ ہمارے معمولی سے معاملے میں حضور نے اپنا قیمتی وقت عطا کر کے غریب احمدی کو انصاف دلایا۔ پھر ڈرتے ڈرتے عرض کی حضور کے ارشاد کی تعمیل میں میں نے ایک ہزار روپے وصول کر لئے ہیں۔ اب اگر حضور اجازت مرحمت فرمائیں تو میں یہ رقم متعلقہ احمدی دوست کو واپس کر دوں۔ حضور نے میری دلداری کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا نقصان ہوا ہے آپ رقم رکھیں میں نے پھر عرض کیا کہ اگر حضور مجھے دلی طور پر

دل خداتعالیٰ کی محبت کے لئے بنایا گیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

”گناہ کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ پیدا ہی اس وقت ہوتا ہے۔ جب دل کے اندر شیطان کے وسوسہ ڈالنے کی وجہ سے غیراللہ کی محبت پیدا ہو جاتی ہے اور غیراللہ کی محبت دنیا میں ہزاروں شکلوں میں ظاہر ہوتی ہے کبھی بچوں کی محبت غلو اختیار کر جاتی ہے۔ کبھی اموال کی محبت اپنی حدود کے اندر نہیں رہتی۔ کبھی رشتہ داری کی پچ ہوتی ہے کبھی قومی فخر نیکیوں کے رستہ میں حائل ہو جاتا ہے اور کبھی انسان اپنی بری عادتوں کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یہ سب چیزیں ایک ایسی محبت سے تعلق رکھتی ہیں جو خداتعالیٰ کی محبت نہیں کہلاتی۔ بلکہ غیراللہ کی محبت کے نام سے اسے یاد کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ غیراللہ کی محبت آہستہ آہستہ دلوں پر قبضہ کر لیتی ہے۔ پہلے ایک غلطی ہوتی ہے۔ پھر دوسری پھر تیسری۔ اسی طرح ایک کے بعد دوسری غلطی ان سے ہوتی رہتی ہے اور وہ دل جو خداتعالیٰ کی محبت کے لئے بنایا گیا تھا۔ اور وہ دماغ جس میں خداتعالیٰ کی محبت کے سوا کسی اور کی محبت کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہئے تھی وہ غیراللہ کی محبت میں بری طرح پھنس جاتا ہے۔“

(خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث 25 مارچ 1966ء)

اجازت عطا فرمادیں تو یہ بات میرے لئے باعث سکینت ہو گئی۔ حضور مسکرائے اور فرمایا اچھا اپنا نقصان رکھ لو اور زائد رقم واپس کر دو۔ میں نے ہمت کر کے تیسری بار جسارت کی اور عرض کیا کہ حضور! میرا نقصان اور ہر جانہ تو اسی دن ادا ہو گیا تھا جس دن حضور اقدس نے باوجود لامتناہی مصروفیات کے غیر معمولی شفقت محبت اور انصاف کا اعلیٰ مظاہرہ فرماتے ہوئے خاکسار کے عزیز کے حق میں فیصلہ صادر فرمایا تھا۔ بالآخر حضور نے ازراہ شفقت خوشی اجازت عنایت فرمادی اور فرمایا کہ رقم واپس دے آؤ لیکن واپسی پر مجھے ان صاحب کے رد عمل کی رپورٹ دے کر جانا۔

یہ واقعہ رات سات بجے کا تھا۔ سردیوں کے دن تھے۔ جونہی حضور نے اجازت عطا فرمائی میرا بوجھ ہلکا ہو گیا۔ اسی وقت ایک دوست مکرم خواجہ مجید احمد صاحب کو ساتھ لے کر سیدھا ان کے گھر دارالرحمت میں حاضر ہوا۔ اطلاع دی۔ انہوں نے اندر بلایا۔ میں نے معذرت کے ساتھ رقم واپس کر دی۔ انہوں نے بغیر کسی رد عمل کے رقم لے لی۔ چند منٹوں میں ہم واپس آ گئے۔ مجھے پریشانی سے نجات ملی۔ حسب ارشاد واپسی پر رات آٹھ بجے کے قریب رپورٹ حضور کی خدمت میں عرض کر دی۔

اصول پرستی و تعلق پروری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ان گنت خوبیوں میں سے ایک نمایاں خوبی یہ بھی تھی کہ آپ انتہائی تعلق پرور شخصیت تھے۔ جماعت سے آپ کی محبت تو کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ حضور کا یہ عظیم ارشاد تھا کہ جماعت اور خلیفہ ایک وجود کے دو نام ہیں.......... یہ ارشاد حضور کی ساری زندگی کی عملی تفسیر تھا۔

احباب جماعت کے علاوہ حضور کے ساتھ جس غیر از جماعت دوست کا ایک دفعہ تعلق پیدا ہو جاتا تو حضور قطع نظر اس سے کہ وہ دوست امیر ہے یا کوئی غریب ترین دوست ہے۔ ہمیشہ اس تعلق کو نبھاتے اور اس دوستی کی لاج رکھتے۔ آپ کی دوستی نبھانے کی بے شمار مثالیں ہیں۔ جب بھی کبھی کسی دوست اور تعلق دار کی امداد کا موقعہ میسر آیا تو آپ نے بڑی بشاشت اور خوشی سے تعلق پروری کا ثبوت فراہم کیا۔ اس ضمن میں ایک مثال عرض کرتا ہوں۔

1962ء میں جب ربوہ میں ایک آزاد گروپ کی تشکیل دی گئی تو اس گروپ کے ایک سرگرم رکن ملک محمد ممتاز خان صاحب نسوآنہ بھی تھے۔ گروپ کے فیصلہ کی تعمیل میں ملک صاحب موصوف نے صوبائی اسمبلی کے انتخاب کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ حالانکہ یہ بات بالکل واضح تھی کہ وہ جس شخصیت کے مقابلہ میں انتخاب لڑنے کے لئے میدان میں اترے تھے اس کے مقابلہ میں کامیابی کی کوئی امید نہ تھی وجہ یہ تھی کہ وہ خاندان عرصہ دراز سے علاقہ میں سیاسی اور سماجی طور پر بااثر تھا اور خصوصاً اقتصادی لحاظ سے نہایت مضبوط تھا۔ لیکن محض گروپ کے فیصلہ کا احترام کرتے ہوئے ملک ممتاز نسوآنہ نے انتخاب میں حصہ لیا اور حسب توقع ناکام بھی رہے۔

1977ء میں ملک نسوآنہ صاحب دوبارہ صوبائی اسمبلی کا انتخاب لڑنے کے خواہشمند تھے۔ وہ اس سلسلہ میں حضور سے ملاقات کر کے مشورہ اور اعانت کے طلبگار ہوئے۔ حضور نے ملک صاحب کے بارے میں فرمایا کہ ملک صاحب کی امداد ہم نے ضرور کرنی ہے۔ اس لئے کہ انہوں نے 1962ء میں محض آزاد گروپ کے کہنے پر انتخاب لڑا تھا۔ اس وقت انہوں نے گروپ کی خاطر قربانی دی تھی۔ اب ہمارا فرض ہے کہ انکی اس قربانی کا بدلہ چکایا جائے۔ چنانچہ حضور نے ملک صاحب کی بھرپور امداد کی۔ جس کی وجہ سے انہوں نے بفضلہٖ تعالیٰ صوبائی اسمبلی کا انتخاب جیت لیا حالانکہ ان کے مدمقابل امیدوار بھی نیک شہرت رکھنے والے اور جماعت احمدیہ کے مخلص دوستوں میں شمار ہوتے تھے۔

ایک مشورہ......ایک پیشگوئی

حضور کو اللہ تعالیٰ نے جہاں بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا ان میں حضور کی یہ خوبی بھی منفرد اہمیت کی حامل تھی کہ حضور کا مشورہ ہمیشہ صائب ہوتا تھا۔ جب بھی احمدی یا غیر احمدی دوست مشورہ طلب کرتے تو حضور ان کو جو صحیح اور واضح مشورہ دیتے اس کی اصابت کی تصدیق آنے والے واقعات وحالات کر دیتے۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے آپ کا ہاتھ آنے والے وقت کی نبض پر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حضور پر خاص فضل واحسان تھا۔

ایک دفعہ تو آپ نے ایک ایسا مشورہ دیا جو پیشگوئی بن گیا جو کئی بار پوری ہو چکی ہے۔

1977ء میں فوجی حکومت نے انتخابات کروانے کا اعلان کیا تو حضور کی خدمت میں دیرینہ تعلق رکھنے والے ایک غیر از جماعت دوست قومی اسمبلی کے انتخاب میں حصہ لینے کیلئے مشورہ کے لئے حاضر ہوئے اس ملاقات میں خاکسار بھی حاضر تھا۔

ابتدائی خیریت دریافت کرنے کے بعد موصوف نے انتہائی احترام سے عرض کیا کہ حضور میں مشورے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ میں نے حج کے لئے درخواست دی ہوئی ہے۔ اور ساتھ ہی انتخابات بھی سر پر ہیں۔ پارٹی کا فیصلہ اور اصرار ہے کہ میں قومی اسمبلی کا انتخاب لڑوں۔ اس سلسلہ میں مجھے مشورہ دیں کہ میں کیا کروں۔ اس پر حضور نے بلاتوقف فرمایا آپ حج پر تشریف لے جائیں۔ انتخاب کے بارہ میں بالکل نہ سوچیں۔ مزید حضور نے فرمایا کہ حالات بتارہے ہیں کہ انتخابات نہیں ہونگے۔ آپ تسلی رکھیں۔ جسکی حضور نے اس وقت کئی وجوہات بھی بیان فرمائیں۔ جن کے ذکر کی اس وقت چنداں ضرورت نہیں۔

اس کے بعد حضور نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ:

مجھے خداتعالیٰ نے بتایا ہے کہ جداگانہ انتخاب کا معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا ہے۔ جب تک مخلوط انتخاب نہیں ہونگے کوئی انتخاب اپنی مدت پوری نہیں کرے گا۔

اس دن سے لے کر آج تک یہ حیرت انگیز پیشگوئی بار بار پوری ہو چکی ہے۔ جو بات حضور نے باتوں باتوں میں کہی وہ آج ایک حقیقت ثابتہ بن چکی ہے۔ 1985ء سے لے کر آج 2001ء تک جتنے بھی الیکشن ہو چکے ہیں ایک بھی حکومت (اسمبلی) اپنی مدت پوری نہیں کر سکی۔

حضرت خلیفہ ثالث کا یہ طریق تھا کہ آپ انتخابات سے قبل ووٹ مانگنے کیلئے آنے والے امیدواروں کو بار بار آنے کی زحمت نہیں دیا کرتے تھے بلکہ ایک دو ملاقاتوں میں ہی اپنا واضح فیصلہ صادر فرما دیا کرتے تھے۔ لیکن 1977ء کے انتخابات میں ووٹ مانگنے والوں کو اپنے فیصلہ سے آگاہ نہیں فرماتے تھے۔ حضور اس کی وجہ یہ بیان کرتے تھے کہ جب انتخابات ہی نہیں ہونے تو ہم کیوں بلاوجہ فیصلہ کریں۔

قانون کا احترام

خاکسار کی موجودگی میں ایک دفعہ ایک (ڈی۔ایف۔او) فاریسٹ آفیسر احمدی نے کہا میرے علاقے میں جو جنگلات ہیں ان میں تیتر آجکل بہت ہیں۔ حضور شکار کے لئے تشریف لائیں حضور نے دریافت فرمایا کہ کیا تیتر کے شکار کی آج کل حکومت کی طرف سے ممانعت تو نہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ ممانعت تو ہے۔ مگر میں ڈویژنل فاریسٹ آفیسر ہوں۔ جنگلات کے محکمے کا تمام عملہ میرے ماتحت ہے۔ کسی کی باز پرس یا مداخلت کا کوئی امکان نہیں حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا آپ کا جنگل اور آپ پاکستان سے باہر ہیں یا پاکستان میں ہیں؟ پھر فرمایا قانون کے احترام کا تقاضا ہے کہ ممانعت کے ایام میں شکار قطعاً نہ کھیلا جائے۔

حضور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو قانون کے احترام کی اکثر نصائح فرمایا کرتے تھے۔ اس سلسلے میں فرمایا جب ہمیں کبھی نہر کی پٹری پر سفر کرنا ہوتا ہے تو جب تک ہم محکمہ نہر کی طرف سے اجازت نامہ حاصل نہیں کر لیتے تب تک ہم قطعاً اس پر سفر نہیں کرتے۔

قانون کے احترام کے ضمن میں ایک واقعہ یاد آیا۔ ایک دفعہ بلدیہ ربوہ کے چیئرمین اور وائس چیئرمین نے حضور اقدس سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی۔ ملاقات ہوئی تو دونوں نے درخواست کی کہ ہماری رہنمائی کی جائے کہ ہم کس طرح اہل ربوہ کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں۔

حضور نے دیگر باتوں کے علاوہ سلسلہ کے ایک معاند کے بارے میں فرمایا۔ ربوہ کی بلدیہ کے جو حقوق آپ کے ذمہ ہیں آپ نے اس شخص (معاند) کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں۔ اگر یہ منصفانہ کردار آپ نے اپنایا تو کوئی مسئلہ پیش نہیں آئے گا۔

ہومیو ڈاکٹر حفیظ احمد بھٹی صاحب

Hay Fever اور اس کا ہومیو پیتھک علاج

Hay Fever عمومی طور پر اس الرجی کا نام ہے جو کہ پھولوں، پودوں اور گھاس کی پولن (Pollen) سے جنم لیتی ہے اور انسان کی بلغمی جھلیوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ شروع میں خیال کیا جاتا تھا کہ اس کا تعلق صرف گھاس پولن سے ہے اس لئے اس بیماری کا نام Hay Fever رکھا گیا لیکن بعد کی تحقیق سے ثابت ہوا کہ اس بیماری کا حملہ کسی بھی پودے اور پھول کی پولن سے الرجی کا جواز بن سکتا ہے۔ چنانچہ Hay Fever کے حملہ کے نتیجہ میں اس کے مریض مندرجہ ذیل تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو کہ اس بیماری کی خاص علامات ہیں:

☆......بکثرت چھینکیں آنا۔

☆......ناک سے لگاتار پانی کا بہنا یا ناک کا مکمل بند ہو جانا۔

☆......آنکھوں میں سرخی، خارش اور جلن کے ساتھ پانی کا اخراج۔

☆......سینہ میں سانس کا دباؤ جیسا کہ دمہ کی ابتدائی حالت ہو۔

☆......اس کے علاوہ بعض مریضوں میں سر درد کی بھی شکایت پائی جاتی ہے۔

ہومیو پیتھی میں Hay Fever کا بہترین علاج اس وقت ہو سکتا ہے جب کہ اس بیماری کا حملہ نہ ہوا ہو اور ایسے مریض جو کہ عموماً اس بیماری میں مبتلا رہتے ہوں ان کے مزاج (Constitutional) کے مطابق دوائیں دی جائیں تو اس بیماری کے حملہ کا کم امکان ہوتا ہے لیکن اس کے علاوہ بعض ایسی دوائیں بھی ہیں جو کہ بیماری کے ظاہر ہونے پر فوری اثر کرتی ہیں۔ انہیں میں سے ایک لیکسس (Lachesis) بھی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اپنی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' میں تحریر فرماتے ہیں:

''بہار میں اگر اچانک سخت چھینکیں آنے لگیں تو یہ بھی لیکسس کی ایک علامت ہے اور بعض مریضوں پر میں نے خود آزما کر دیکھا ہے کہ سالہا سال کی بہار کی الرجی یعنی دن رات بکثرت چھینکیں لیکسس ایک ہزار کی ایک ہی خوراک سے دور ہو گئی اور پھر دوبارہ کبھی تکلیف نہیں ہوئی غالباً سو میں سے دس مریض ضرور ایسے ہونگے جن کو لیکسس ایک ہزار کی ایک ہی خوراک نے اتنا نمایاں فائدہ پہنچایا۔ لیکسس سے ٹھیک ہونے کے بعد اگر دوبارہ الرجی ہو تو کچھ عرصہ کے بعد مثلاً پندرہ دن یا مہینے کے وقفے سے لیکسس کو دہرایا جا سکتا ہے''۔

اس کے علاوہ Hay Fever کے لئے جو دوسری دوائیں مفید بتائی جاتی ہیں ان کی علامات کے ساتھ ذیل میں ان کا الگ الگ ذکر کر دیتا ہوں۔ لیکن قارئین اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ ہومیو پیتھک ادویات کا بے جا یا غلط استعمال بجائے فائدہ کے نقصان کا باعث بھی بن سکتا ہے اس لئے کسی بھی دوائی کے استعمال سے پہلے اپنے قریبی ہومیو پیتھک ڈاکٹر یا کسی ماہر سے ضرور رابطہ کریں۔

(1) ایلیم سیپا
Allium Cepa

یہ دوا Hay Fever کے ایسے مریضوں کے لئے مفید ہے جن کی آنکھوں سے بکثرت سادہ پانی بہتا ہو یعنی جو خراش پیدا نہیں کرتا جب کہ ناک سے بہنے والا مواد سخت جلن دار ہوتا ہے جس میں تیزابیت پائی جاتی ہے جو اوپر والے ہونٹ کو جلا دیتی ہے جس سے ہونٹ سرخ ہو جاتا ہے اور درد کرتا ہے۔ اس کے ساتھ سر میں درد پایا جاتا ہے۔ اس کا مریض کھلی ہوا کو پسند کرتا ہے۔

(2) امبروشیا
Ambrosia

یہ دوا ایسے Hay Fever کے لئے مفید ہے جب کہ آنکھوں سے جلن کے ساتھ بکثرت آنسو خارج ہوں اور پپوٹوں پر ناقابل برداشت خارش ہو۔ بکثرت چھینکیں آئیں اور ناک سے پانی جیسی پتلی رطوبت بہے یا ایسا محسوس ہو کہ ناک خشک اور اکڑی ہوئی ہے جب کہ نکسیر پھوٹنے کا بھی رجحان ہو۔ سر میں بھاری پن کا احساس اور سینے میں دمہ جیسی کھڑکھڑاہٹ ہو۔

(3) آرسینک البم
Arsenic Album

یہ دوا Hay Fever کے ان مریضوں کے لئے مفید ہے جن کے ناک اور آنکھوں دونوں سے جلن اور خراش پیدا کرنے والا پانی خارج ہو۔ چھینکیں آنے کا رجحان ہو، ناک سے پانی کی طرح پتلی رطوبت بہے جس سے ناک کے نتھنوں میں جلن پیدا ہو، مریض کھلی ہوا میں تکلیف محسوس کرے اور بند کمرے میں راحت پائے۔

(4) ڈلکامارا
Dulcamara

ہر قسم کی موسمی تبدیلی سے جب Hay Fever کی تکالیف شروع ہوں تو ایسے میں یہ دوائی اکثر مفید پائی گئی ہے۔ بکثرت چھینکوں کے ساتھ ناک سے پانی کی طرح پتلی رطوبت نکلتی ہے اور ٹھنڈ لگ جانے سے ناک بند ہو جاتی ہے۔ نزلہ ناک سے شروع ہوتا ہے لیکن آنکھوں میں اپنا مستقل قیام کر لیتا ہے جس کی وجہ سے آنکھیں بوجھل ہو جاتی ہیں اور پپوٹے متورم ہو جاتے ہیں۔

(5) یوفریزیا
Euphrasia

یوفریزیا ایسے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے جن کی آنکھوں پر Hay Fever کا حملہ ہوا ہو اور آنکھوں سے شدید خراش دار پانی کا اخراج ہو جو آنکھوں کے پپوٹوں میں سوجن اور سخت جلن پیدا کر دے۔

ناک کے نتھنے متورم ہو جاتے ہیں، بکثرت چھینکوں کے ساتھ ناک سے بہت رطوبت نکلتی ہے جو کہ جلن کے بغیر ہوتی ہے۔ دن کے وقت گلے میں کسی قسم کی جلن اور خارش محسوس نہیں ہوتی لیکن جب مریض رات کو بستر پر لیٹتا ہے تو آنکھوں سے بہنے والا پانی گلے کے اندر گرنے لگتا ہے جس سے سانس کی نالی زخمی ہو جاتی ہے اور اس وجہ سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔

(6) جیلسیمیم
Gelsemium

ایسے مریض جن کو گرمی کے موسم میں سردی لگ جائے اور Hay Fever جیسی کیفیت پیدا ہو جائے۔ جب کہ بکثرت چھینکوں کے ساتھ ناک سے خراش دار پانی کا اخراج ہو۔ چہرہ گرم ہو جاتا ہے۔ جسم اور سر میں دھیما دھیما درد محسوس کرتے ہوں۔ آنکھوں کے پپوٹے بوجھل محسوس ہوتے ہوں اور پیاس بالکل نہ لگتی ہو تو جیلسیمیم ایسی تکالیف میں فوری فائدہ دیتی ہے۔

(7) نیٹرم میور
Natrum Muriaticum

نیٹرم میور ایسے مریضوں کی دوا ہے جن کے ناک سے شدید چھینکوں کے ساتھ لگاتار پتلا پانی خارج ہوتا ہے جیسے کچے انڈے کی سفیدی۔ یہ کیفیت دو سے تین دن تک رہتی ہے اور پھر ناک بند ہو جاتا ہے جس کے ساتھ ہی سونگھنے اور ذائقہ چکھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے پپوٹے بوجھل ہو جاتے ہیں اور روشنی سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ جیلسیمیم کے برعکس نیٹرم میور کے مریض کو پیاس بہت لگتی ہے اور اس کے سر درد میں سر پر ہتھوڑے برسنے کا احساس ہوتا ہے۔

(8) سباڈیلا
Sbadilla

سباڈیلا ایسے Hay Fever کے لئے بہت مفید دوا ہے جس کا مریض مسلسل چھینکوں کا شکار ہو۔ گھاس کی الرجی سے چھینکوں کا سخت دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور ان سے بکثرت سادہ پانی بہتا ہے۔ پیشانی پر درد کا احساس نمایاں ہوتا ہے۔ مریض سردی محسوس کرتا ہے اور ہر ٹھنڈی چیز سے مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ گلے میں لیکسس کی طرح بائیں طرف چبھن اور کھجلی شروع ہو جاتی ہے جس کو گرم خوراک یا مشروب سے آرام ملتا ہے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں سباڈیلا کو Hay Fever میں بہت مفید دوا قرار دیا ہے اور اس ضمن میں ایک ایسی علامت کا بھی ذکر فرمایا ہے جس کا عموماً دوسری کتابوں میں Hay Fever سے متعلق تذکرہ نہیں ملتا۔ آپ فرماتے ہیں:

''Hay Fever میں ناک کے اندر کھجلی ہوتی ہے جو پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ اگر پیٹ میں کیڑے ہوں تو ناک کے اوپر یا اندر کھجلی ہونا ایک طبعی امر ہے۔ جس کی وجہ سے چھینکوں کا عارضہ لگ سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سباڈیلا پیٹ کے کیڑوں کی بھی بہت اچھی دوا ہے''۔

(9) سلیشیا Silicea

صبح کے وقت بکثرت چھینکوں کے ساتھ ناک کی نوک پر خارش ہو اور ناک کے اندر کھرنڈ بن جائیں جن کو ہٹانے سے خون نکلے۔ آنکھوں سے پیپ دار مواد خارج ہو اور آنسوؤں کی نالی میں سوجن ہو تو ایسے مریضوں کیلئے سلیشیا بہت مفید دوا ہے۔

سلیشیا میں سر درد کا آغاز صبح کے وقت ہوتا ہے جو گدی سے شروع ہو کر ماتھے اور آنکھوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مریض کو سردی لگنے کے باوجود ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے اور مشروب میں برف ڈال کر پینے سے سکون محسوس کرتا ہے۔

(10) ویتھیا Wyethia

جب Hay Fever کی تکلیف گلے کو متاثر کر دے اور تالو میں شدید تکلیف ہو تو یہ دوا مریض کو بہت فائدہ پہنچاتی ہے۔ سباڈیلا کے برعکس تالو میں سخت درد پایا جاتا ہے۔ گلا عموماً خشک ہو جاتا ہے جس میں سوجن کا احساس پایا جاتا ہے اور مریض حلق کو لگاتار صاف کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔

جیسا کہ خاکسار نے شروع میں اس بات کا ذکر کیا تھا کہ ہومیو پیتھک دواؤں کے استعمال سے پہلے اپنے قریبی ڈاکٹر سے ضرور مشورہ کر لیں اور مندرجہ بالا دواؤں کی پوٹینسی کا ضرور خیال رکھیں۔ یہ دوائیں عموماً 30 کی پوٹینسی میں بہت اچھا اثر دکھاتی ہیں۔

محترم میاں محمد عالم صاحب مرحوم انسپکٹر پولیس

سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

مکرم میاں عبدالقیوم صاحب

میرے والد محترم مکرم میاں محمد عالم صاحب مرحوم نے خاکسار سے کئی بار ذکر کیا کہ انہوں نے 1901ء میں محکمہ پولیس میں ملازمت کی تو بعض مخالفین کی زبانی اتنا معلوم ہوا کہ قادیان میں ضلع گورداسپور کے ایک مغل رئیس نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور علماء نے ان کی سخت مخالفت کی ہے۔ محکمہ پولیس کے عمومی ماحول کی وجہ سے محترم والد صاحب اس طرف زیادہ توجہ نہ دے سکے حتیٰ کہ 1908ء میں حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی اور ہندوستان بالخصوص پنجاب کے اخبارات میں حضور کا تذکرہ ہوا۔ تو اس وقت مجھے احمدیت کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوا لیکن محکمہ کے پراگندہ ماحول کی وجہ سے اس سلسلہ میں قابل ذکر پیش رفت نہ ہو سکی۔ آپ 1919ء کے لگ بھگ جب بطور ایس ایچ او چونترہ ضلع راولپنڈی ڈیوٹی پر تھے تو پیچش کی شدید تکلیف ہوگئی اور سول ہسپتال داخل ہونا پڑا۔ محترم ملک غلام نبی صاحب والد جنرل اختر علی ملک و جنرل عبدالعلی ملک ساکن پنڈوری علاقہ تھانہ چونترہ اس علاقہ کے معروف زمیندار رئیس اور مخلص احمدی دوست تھے۔ ایک دفعہ والد صاحب کی بیمار پرسی کے لئے ہسپتال تشریف لائے حال احوال اور خیریت دریافت کرنے کے بعد واپسی پر سلسلہ احمدیہ کی کچھ کتب چھوڑ گئے۔ والد صاحب اس وقت روبصحت تھے انہوں نے ان کتب (کشتی نوح، فتح اسلام وغیرہ) کا مطالعہ شروع کر دیا اور مزید معلومات حاصل کرنے کا تجسس ہوا۔ جب دوبارہ ملک صاحب موصوف ہسپتال تشریف لائے تو والد صاحب نے ان کتب کی افادیت کا ذکر کیا اور مزید لٹریچر مطالعہ کے لئے منگوانے کی خواہش کی چنانچہ محترم ملک صاحب نے مزید کتب کچھ اپنی طرف سے اور کچھ مرکز قادیان سے منگوا کر دیں۔ یہ سلسلہ مطالعہ اور باہمی ملاقاتوں کا بعد میں لمبا عرصہ چلا یہاں تک کہ ایک مرتبہ جب والد صاحب ایک غیر احمدی پولیس اہلکار کے ہمراہ دوپہر کے وقت راجہ بازار کی طرف آ رہے تھے تو راجہ بازار کے سرے پر واقعہ مسیحی دارالمطالعہ کے سامنے ایک یورپین پادری ایک ہجوم میں عیسائیت کے بارے میں تقریر کر رہا تھا۔ ان دو افراد کو دیکھ کر مجمع سے باہر آ کر ان کو خوش آمدید کہا۔ اور تبلیغ شروع کر دی وہ حضرت عیسیٰ کی زندگی اور بلند مقام کے بارہ میں تقریر کر رہا تھا کہ ہمراہی راجہ سکندر خان اے ایس آئی پولیس نے کہہ دیا کہ میرا دوست احمدی ہے حالانکہ اس وقت تک والد صاحب نے بیعت نہیں کی تھی۔ اس بات پر عیسائی پادری نے کہا میں احمدیوں سے بات نہیں کرتا اور چک اٹھا کر لائبریری کے اندر چلا گیا۔ باہر لوگوں کی کثیر تعداد یہ کہہ کر کہ پادری صاحب ابھی آتے ہیں مگر وہ نہ آیا اور مجمع مایوس ہو کر منتشر ہو گیا یہ غالباً 1919ء کا ذکر ہے۔ والد صاحب فرماتے تھے کہ ہم دونوں پر اس بات کا گہرا اثر ہوا کہ احمدیت کے نام سے پادری لوگ کس قدر خوف زدہ ہیں اور جماعت احمدیہ کے لٹریچر نے عیسائی عناد کا مؤثر اور منہ توڑ جواب دیا ہے ہم دونوں جماعت احمدیہ کی تعلیمات سے مطمئن ہو کر بیعت کیلئے تیار ہو گئے۔ والد صاحب نے تو صبح ہی قادیان بیعت کیلئے خط لکھ دیا مگر ان کا ساتھی دنیاوی مصلحتوں کی وجہ سے ظاہر ہونے کی جرأت نہ کر سکا۔ اسی سال والد صاحب مرحوم جلسہ سالانہ قادیان میں شریک ہوئے مہمانخانہ میں احمدی بچوں کے اخلاق۔ شوق سے مہمان نوازی کے فرائض کی انجام دہی بازار میں احمدی دکانداروں کا اخلاق اور زائرین پر خلوص پر اعتماد دیکھا کہ دکان پر چائے خور ونوش کا سامان اور پرچہ الفضل کھلا چھوڑ کر جلسہ سالانہ میں بڑے انہماک سے شرکت کی۔ احمدی احباب اپنی ضروریات کی اشیاء اور اخبار لے کر رقم صندوقچی میں ڈال دیتے اور کوئی نگرانی کرنے والا نہ ہوتا۔ حضرت مصلح موعود کی زیارت اور دستی بیعت کا شرف بھی اسی سال حاصل ہوا۔ ڈائری سے معلوم ہوتا ہے کہ خواب میں موصوف کو دو دفعہ حضرت مسیح موعود کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ عمر کا بیشتر حصہ خصوصاً ملازمت کے بعد جماعت کی خدمت میں گزارا۔ مقامی جماعت کے احمدی اور غیر احمدی احباب کی ممکنہ ضروریات اور مطالبات پورا کرنے کی پوری کوشش کرتے۔ جنرل ایوب کے مارشل لاء کے زمانہ میں بہت سے غیر از جماعت افراد تھانوں اور جیلوں میں بند تھے ان کی رہائی کے لئے مدد کی۔ جماعتی خدمات کا زمانہ اس طرح سے ہے۔

1- 42ء تا 46ء صدر جماعت احمدیہ جالندھر شہر۔

2- جون 46ء تا اگست 47ء نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی شہر۔

3- 47ء تا اپریل 50ء امیر جماعت احمدیہ شہر راولپنڈی۔

4- 50ء تا 53ء صدر حلقہ اور سیکرٹری رشتہ ناطہ

اس عرصہ میں محترم والد صاحب کی بوجہ پیرانہ سالی معذرت کے باوجود امیر صاحب کے اصرار پر 3 سال تک خدمات انجام دیں۔ دوران قیام جالندھر جلسہ مصلح موعود ہوشیارپور کے موقعہ پر مقامی طور پر قناتوں وغیرہ کا حصول بوجہ مخالفت مشکل معلوم ہوتا تھا۔ صدر جماعت ہوشیارپور کی خواہش پر جالندھر سے متعلقہ سامان منگوایا گیا جس کا بندوبست والد صاحب نے جو اس وقت جالندھر شہر میں پولیس آفیسر تھے بخوبی انجام دیا۔ آپ نے قریباً 100 سال عمر پائی۔ اللہ پاک مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہم پسماندگان کو ان کے نیک اعمال کی پیروی کی توفیق بخشے۔

پسماندگان میں راقم کے علاوہ بیٹا کرنل ڈاکٹر عبدالخالق حال ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ ہمشیرہ معروف سلطانہ بیگم پیرانوارالدین مرحوم اور محترمہ ہمشیرہ مقبول خانم بیگم کیپٹن ظہور احمد مرحوم آف دوالمیال ہیں۔

احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ راقم کے والد صاحب مرحوم کی بلندی درجات کیلئے اپنی سحر گاہی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاری ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33616 میں شازیہ عظمیٰ بنت شمشاد علی صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-17 رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-7-2001ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ دوصد روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ عظمیٰ B-17 رحمان کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن 3/3 دارالنصر غربی ربوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شمشاد علی وصیت نمبر 17622 والد موصیہ

مسل نمبر 33617 میں بشیر احمد سلطان ولد محمد منصور قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمراج پورہ ضلع شیخوپورہ حال دفتر وقف جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-7-2001ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ نوصد تیس روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد سلطان دفتر وقف جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 قاری محمد عاشق وصیت نمبر 17953 گواہ شد نمبر 2 آغا یحییٰ خان مکان نمبر 1 خان بابا ہاؤس ناصر آباد ربوہ۔

مسل نمبر 33618 میں بشریٰ بلقیس زوجہ نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93 فتح ضلع بہاولنگر حال خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-7-2001ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم پچیس ہزار روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی چار تولہ مالیتی چوبیس ہزار روپے۔ کل جائیداد مالیتی 49000 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ دوصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بلقیس چک نمبر 93 فتح ضلع بہاولنگر حال خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ گواہ شد

نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم باجوہ وصیت نمبر 29631 سرموصیہ۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم محمد نواز صاحب ناظم وقار عمل ضلع لودھراں کو اللہ تعالیٰ مورخہ 2-اگست 2001ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام "مصور نواز" تجویز پایا ہے نومولود "مصور احمد" مکرم رحیم بخش صاحب آف جھانگی والے کا پوتا اور مکرم کریم بخش صاحب مرحوم آف جھانگی والا- جت والا لودھراں شہر کا نواسہ ہے- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بچے کو خادم دین بنائے اور نیک راہوں پر چلائے- آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم علی احمد صاحب (مرحوم) کینال پارک گلبرگ لاہور مورخہ 20 ستمبر 2001ء صبح 00-2 بجے 60 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی انتقال فرما گئی ہیں- مرحومہ نے ایک بیٹا اور 7 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں- مرحومہ بہت نیک، متقی اور اعلیٰ اخلاق کی مالکہ تھیں- احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے-

اعلان داخلہ

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے-
(1) بی فارمیسی (2) بی-ایس-سی (آنرز) ایگریکلچر
(3) بی-ایس-سی (سول) انجینئرنگ
(4) بی-ایس-سی (الیکٹریکل) انجینئرنگ
(5)BBA(IT)
(6) بی-ایس (آنرز) کمپیوٹر سائنس (آئی-ٹی)
داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 اکتوبر 2001ء ہے
مزید معلومات کے لئے جنگ 26-9-2001

ڈیپارٹمنٹ آف پولیٹکل سائنس یونیورسٹی آف پنجاب لاہور نے ایم فل پولیٹکل سائنس میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے- داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10-اکتوبر ہے-
مزید معلومات کے لئے جنگ 25-9-01

عثمان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کراچی نے بیچلر آف الیکٹرانک انجینئرنگ اور بیچلرز آف کمپیوٹر سسٹمز انجینئرنگ میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے
داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 نومبر 2001ء ہے-
مزید معلومات کے لئے ڈان 25-9-2001
(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم محمد خالد وحید صاحب احمد ٹریولز انٹرنیشنل ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 اگست 2001ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے- بچی کا نام "وجیہہ خالد" تجویز کیا گیا ہے- نومولودہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد ارشد کاتب صاحب کارکن نظارت اشاعت کی نواسی ہے- احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

امراض گردہ پر ہومیو پیتھک لیکچر

مورخہ 14-اگست 2001ء کو شام 30-5 پر ہومیو پیتھک عملی نشست کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے اکیڈمی ہال میں ہوا- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب ہومیو پیتھی "علاج بالمثل" سے امراض گردہ سے متعلق مکرم پروفیسر سجاد احمد صاحب نے ادویات پیش کیں جس کے بعد مکرم ڈاکٹر پروفیسر محمد عالم صابری صاحب ایم ایس سی- پی ایچ ڈی پیتھالوجی سابق چیئرمین ویٹرنری پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے امراض گردہ پر پرمغز لیکچر دیا- مہمان خصوصی کے فرائض مکرم خلیفہ صباح الدین صاحب مربی سلسلہ نے انجام دیئے- بعدہ صدر احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن نے مقررین، حاضرین کا شکریہ ادا کیا- اس کے بعد یوم آزادی کے حوالہ سے ترانہ پاکستان ہوا- حاضرین کی تواضع شیزان مشروب سے کی گئی- مکرم مہمان خصوصی صاحب نے دعا کروائی اور کارروائی کا اختتام ہوا-
(صدر احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن ربوہ پاکستان)

ولادت

مکرم ادریس احمد صاحب چک نمبر 23/D.N.B ضلع بہاولپور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 20 ستمبر 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے- حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام فارس احمد عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم الحاج شریف احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر 23/D.N.B ضلع بہاولپور کا پوتا اور مکرم فضل احمد صاحب مرحوم دارالنصر غربی ربوہ کا نواسہ ہے- اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر سعادت مند اور نافع الناس وجود اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے (آمین)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

افغانستان میں دہشت گردی کی مخالف حکومت چاہتے ہیں پاکستان میں امریکہ کی سفیر وینڈی ایس چیمبرلین نے کہا ہے کہ افغانستان میں امریکہ کا کوئی "فیورٹ" گروپ نہیں ہے- جسے وہ اقتدار میں لانا چاہتے ہیں- وہاں ایسی وسیع البنیاد حکومت چاہتے ہیں جو عوام کے لئے قابل قبول ہو اور ہمسایوں کے ساتھ امن سے رہے- دہشت گردی کی سرکوبی کرے- پاک امریکہ تعلقات کی نشاۃ ثانیہ وجود میں آ رہی ہے- ہم نے ڈالروں کا لالچ دے کر ساتھ نہیں ملایا- معاشی تعاون سے پاکستان میں استحکام آئے گا- بیروزگاری ختم ہوگی- ہم جلد ہی اسامہ اور القاعدہ کے خلاف ثبوت پیش کریں گے- قرضوں سے نجات کے لئے ریلیف پیکیج پر غور کر رہے ہیں-

سعودی عرب نے فضائی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دے دی سعودی عرب نے اسامہ بن لادن کے خلاف متوقع حملوں کے لئے امریکہ کو اپنے فضائی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے-

امریکہ کے خلاف جہاد جاری رہے گا- اسامہ کراچی کے ایک اخبار "امت" کو انٹرویو دیتے ہوئے اسامہ بن لادن نے کہا ہے کہ میری موت کے بعد بھی امریکہ اور اسرائیل جیسے اسلام دشمن ممالک کے خلاف جہاد جاری رہے گا- بحیثیت مسلمان میں جھوٹ نہیں بولوں گا- مجھے امریکہ پر حملوں کا علم تھا نہ میں بے گناہ مردوں عورتوں اور بچوں کی ہلاکت کی حمایت کروں گا- ہوسکتا ہے یہ حملے امریکہ میں موجود مسلح انتہا پسند گروپوں نے کرائے ہوں- "القاعدہ" کے اکاؤنٹس منجمد ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا-

امریکہ سوچ میں پڑ گیا افغانستان پر ممکنہ حملے کے حوالے سے امریکی صدر اور ان کی وزارت دفاع مخمصے کا شکار ہوگئی ہے- اور آپریشنل پلان پر نظر ثانی شروع کر دی ہے- صدر بش کو خدشہ ہے کہ اگر حملے کا پلان کامیاب نہ رہا تو انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا- جبکہ امریکی شہری ردعمل میں مزید حملوں سے خوفزدہ ہیں-

پاکستان کا امریکہ سے تعاون بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان کا دہشت گردی کے خلاف امریکہ سے تعاون ہم پر اثر انداز نہیں ہوگا- دہشت گردی کے خلاف عالمی برادری کا متحد ہونا خوش آئند ہے- کشمیر میں جاری جہاد کے خلاف طاقت کا استعمال جاری رہے گا- پاکستان اپنے آپ کو دہشت گردی سے Lay OFF کرے-

بھارتی چیک پوسٹ پر حملہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی چیک پوسٹ پر فدائی حملہ کے نتیجہ میں 12 فوجی ہلاک ہوگئے ہیں- لشکر طیبہ کے 2 فدائین نے پونچھ میں بھارتی چیک پوسٹ پر رات کو اچانک دھاوا بول دیا- ایک گھنٹہ تک بھارتی فوج سے مقابلے بعد بھاگ نکلنے میں کامیاب ہوگئے- سرکن کوٹ میں مجاہدین نے بھارتی فوج کا مواصلاتی سنٹر تباہ کر دیا- قاضی آباد میں بھارتی کیمپ کو میزائل مار کر راکھ کا ڈھیر کر دیا- بھارتی فوج نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مجاہدین کی تلاش شروع کر دی ہے-

روسی الٹی میٹم مسترد چیچن جانبازوں نے ہتھیار ڈالنے کا روسی الٹی میٹم مسترد کر دیا ہے- اور کہا ہے روسی پیشکش محض سرکاری پروپیگنڈہ ہے- جانباز صدر مسخادوف کے ترجمان نے کہا کہ ہتھیار ڈالنے کی پیشکش دراصل جانبازوں کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے کا بہانہ ہے-

دارالعلوم دیوبند کا محاصرہ بھارت میں سٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا پر پابندی کے ساتھ ہی دیوبند میں قائم دارالعلوم دیوبند کا محاصرہ کر لیا گیا ہے- اور کسی چیکنگ کے بغیر مدرسے سے کسی طالب علم کو باہر جانے کی اجازت نہیں- طلبہ تنظیم کے سربراہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے- لکھنو کے بعد دیگر علاقوں میں بھی مسلمانوں نے مظاہرے شروع کر دیئے ہیں-

14 ارکان اسمبلی قتل سوئٹزر لینڈ اسمبلی کے چودہ ارکان کے قتل کے بعد ملک میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے- مقتولین کی یاد میں ایک ہزار مشعل بردار سوگواروں نے شرکت کی- سوئس صدر نے کہا "یہ ہماری اقدار پر حملہ ہے" سرکاری حکام کا کہنا ہے کہ قاتل کے کوئی سیاسی مقاصد نہ تھے محض مجنونہ حرکت کی-

پہلا تربیتی اجتماع واقفین نو ماڈل کالونی کراچی

مورخہ 13 مئی 2001ء بروز اتوار واقفین نو ماڈل کالونی کراچی کا پہلا تربیتی اجتماع منعقد ہوا- اس اجتماع کا افتتاح مکرم چوہدری محمد اقبال منہاس صاحب صدر حلقہ نے کیا- تلاوت اور نظم کے بعد عہد اطفال اور عہد ناصرات دھرایا گیا- بعد ازاں واقفین نو بچوں کے درمیان علمی مقابلہ جات (تلاوت-نظم-تقریر اور دینی معلومات) نیز کھیلوں کے مقابلہ جات (دوڑ-ثابت قدمی نشانہ لگانا-مشاہدہ معائنہ-اسپون ریس) کروائے گئے- مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ اور مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ نے واقفین نو بچوں اور ان کے والدین کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی- آخر پر مختلف معیار کے مطابق علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں اول- دوم اور سوم آنے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے گئے- دعا کے ساتھ اجتماع کا اختتام ہوا-

حاضری۔ واقفین نو 30 والد 17 مائیں 26 دیگر 18

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ سیل بند زودا ثر پوٹنسی

GHP کی جدید شیشی میں	10ML	20ML
6X/30/200/1000	8/=	12/=
10M/50M/CM	12/=	18/=

عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 29 ستمبر: گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 20 زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار یکم-اکتوبر غروب آفتاب: 5-56

☆ منگل 2-اکتوبر طلوع فجر: 4-39

☆ منگل 2-اکتوبر طلوع آفتاب: 6.00

طالبان سے مذاکرات ناکام

اسامہ بن لادن کی حوالگی اور حالیہ سنگین بحران کے حل کے لئے افغانستان جانے والے پاکستانی علماء اور آئی ایس آئی کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل محمود احمد کے طالبان حکومت سے مذاکرات ناکام ہوگئے ہیں۔ جس کے بعد یہ وفد واپس کراچی پہنچ گیا۔ پانچ شہروں کے علماء اور جنرل محمود پر مشتمل اس وفد نے قندھار میں ملا عمر سے مذاکرات کئے۔ یہ وفد ایک دن کے بعد ہی واپس اپنے طیارے میں کراچی آ گیا۔ مذاکرات کی اس ناکامی کے بارے میں سی این این نے بریکنگ نیوز دی۔ وفد نے واپسی پر بتایا کہ طالبان اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔

جتنا پاکستان کا مفاد عزیز ہے اتنی ہی افغانستان سے دلچسپی ہے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کو جنوبی ایشیا کے خطے میں جغرافیائی اور سیاسی اعتبار سے انتہائی اہم اور مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ یہ ابتداء ہی سے ہر دور میں ایک تسلسل کے ساتھ ثابت کرتا رہا ہے کہ ہم ناقابل تسخیر ہیں اور قومی معاملات میں ہمارا اتحاد قابل رشک ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم یکجہتی پر سمندر پار پاکستانیوں کے نام اپنے پیغام میں کیا۔

اوکاڑہ میں ایک خاندان کے سات افراد قتل

نامعلوم افراد نے رات کے اندھیرے میں ایک ہی خاندان کے سات افراد کو نشہ آور چیز کھلا کر اور گلے دبا کر ہلاک کر دیا۔ جبکہ ڈیڑھ سالہ بچی معجزانہ طور پر بچ گئی۔ خاندان کے افراد میں پچاس سالہ بیوہ اور اس کے پانچ بیٹے اور بیٹی شامل ہے۔ ابھی تک اس واردات کے سلسلہ میں کوئی انکشاف نہیں ہوا محلے داروں کے مطابق دو افراد رات کے وقت مٹھائی لے کر گھر میں داخل ہوئے تھے۔

ماتحت عدلیہ کے 50 ججوں کی اگلے گریڈ میں ترقی

لاہور ہائی کورٹ کی انتظامی کمیٹی کا اجلاس چیف جسٹس فلک شیر کی صدارت میں ہوا جس میں ماتحت عدلیہ کے افسران کی تقرریوں، تبادلوں اور تنزلیوں کے بارے میں مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے۔ کمیٹی نے چھ ایڈیشنل سیشن ججوں کو گریڈ 19 سے 20 میں ترقی دے دی ہے۔ چار ججوں کو 18 سے 19 گریڈ میں ترقی دی گئی ہے۔ 20 ججوں کو گریڈ 19 میں ایڈیشنل سیشن جج بنا دیا گیا۔

سیالکوٹ میں دو بھارتی ایجنٹ گرفتار

سیالکوٹ میں پولیس نے بم دھماکہ کرنے والے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ ان کا سرغنہ ہمسایہ ملک فرار ہو گیا ملزمان کے قبضہ سے انڈین ساخت کے دو بم اور دیگر آلات برآمد کر لئے گئے۔ ڈی آئی جی گوجرانوالہ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ ملزمان نے چار اور سیالکوٹ میں ایک پل پر دھماکوں کا اعتراف کر لیا ہے۔

فارن کرنسی اکاؤنٹس کے مکمل تحفظ کا آرڈیننس

صدر مملکت جنرل مشرف نے ملکی بنکوں میں غیر ملکی زرمبادلہ کے اکاؤنٹس رکھنے والے لوگوں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے صدارتی آرڈیننس جاری کر دیا ہے۔ جس کے ذریعے یہ قرار دیا گیا ہے کہ آئندہ کسی بھی فارن کرنسی اکاؤنٹ ہولڈر کو اپنے اکاؤنٹ سے رقم عارضی یا مستقل طور پر نکالے جانے سے روکا جا سکے گا نہ ہی اسے اکاؤنٹ کی رقم کے کہیں بھی تبادلے کو روکا جائے گا۔ صدر مملکت کی طرف سے جاری یہ آرڈیننس "فارن کرنسی اکاؤنٹس کے تحفظ کا آرڈیننس مجریہ 2001" کہلائے گا۔

پاکستان سے اسامہ کے ساتھی سپرد کرنے کا مطالبہ

امریکہ اور برطانیہ نے انٹرپول کے ذریعے پاکستان کے جہادی رہنما اور حرکت المجاہدین کے سربراہ فضل الرحمان خلیل سمیت کئی مجاہدین کی گرفتاری کے لئے رابطہ کیا ہے۔ جن کے مبینہ طور پر اسامہ بن لادن کے ساتھ تعلقات رہے ہیں یا آجکل بھی ہیں۔ امریکی حساس اداروں کے ایجنٹوں نے اسامہ کی گرفتاری اور اسامہ کے ٹھکانے تک پہنچنے کے لئے پاکستان کے ان مجاہدین کی تلاش بھی شروع کر دی ہے۔ جو ماضی میں جہاد افغانستان میں شریک رہے ہیں۔

صدر کے فیصلوں سے ترقی کی نئی راہیں کھلی ہیں

وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ صدر مملکت جنرل مشرف کے جرات مندانہ فیصلوں سے ترقی کی نئی راہیں کھلی ہیں۔ اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 14 ملکوں سے قرضوں کی ری شیڈیولنگ کے معاہدے ہو چکے ہیں۔ پاکستان سے اقتصادی پابندیاں ہٹائی گئی ہیں۔ مختلف ملکوں سے گرانٹ مل رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغان پناہ گزینوں کے لئے غیر ملکی اداروں کی پاکستان سے امدادی اشیاء خریدنے کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

متعدد فضائی کمپنیوں کی پاکستان میں پروازیں منسوخ

امریکہ کے دو شہروں میں ہونے والے حملوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال میں متعدد فضائی کمپنیوں نے پاکستان کے لئے اپنی پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ ریڈیو تہران کے مطابق پاکستان کا بیرون ممالک سے فضائی رابطہ محض قومی فضائی کمپنی پی آئی اے سے ہی رہ گیا ہے۔

افغانستان میں امریکہ کی فورسز پہنچنے کا علم ہے

پاکستان نے کہا ہے کہ افغانستان جانے والے پاکستانی علماء کے وفد کا مقصد طالبان قیادت کو صورتحال کی نزاکت سے آگاہ کرنا ہے۔ اس وفد کا دورہ آخری کوشش نہیں بلکہ جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ پاکستان یہ توقع رکھتا ہے کہ طالبان قیادت افغان عوام کے مفاد کو مدنظر رکھ کر بہتر فیصلہ کرے گی۔

ویگن نہر میں گرنے سے 9 ہلاک

تیز رفتار ویگن بے قابو ہو کر نہر میں گرنے سے 9 افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ جبکہ ایک شخص لاپتہ ہو گیا۔ گکھڑ منڈی سے 17 افراد میر پور کھڑی شریف جا رہے تھے کہ ویگن جاتلاں نہر کے پل پر بے قابو ہوگئی اور جنگلا توڑتی ہوئی نہر میں جا گری۔ ہلاک ہونے والوں میں دو بھائی اور ایک بچہ بھی شامل ہیں۔ اطلاع ملنے پر فوجی غوطہ خوروں نے لاشیں نکالیں۔ اس حادثہ پر علاقے میں کہرام مچ گیا۔

پاکستان کسی انوکھی مصیبت کا شکار ہوسکتا ہے

پاکستان کی طرف سے امریکہ کو تعاون کا معاملہ پراسرار ہوتا جا رہا ہے تازہ ترین خبروں کے مطابق وزیر خارجہ عبدالستار کے مطابق پاکستان نے معلومات کے تبادلے فضائی حدود کے استعمال اور لاجسٹک سپورٹ سے متعلق امریکہ کے تینوں مطالبات مان لئے ہیں۔ لیکن انہوں نے یہ بھی کہہ دیا کہ لاجسٹک سپورٹ کی نوعیت کیا ہوگی۔ ان دونوں باتوں میں جو تضاد ہے وہ معاملہ کو مشکوک بنا رہا ہے۔ ان حالات میں تجزیہ نگار یہ سوچ رہے ہیں کہ پاکستان کسی مشکل میں پھنس سکتا ہے۔ (پاکستان 29 ستمبر 2001ء)

☜ بقیہ صفحہ 2

3-00 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
3-35 a.m	چلڈرنز کلاس
4-35 a.m	کوئز: خطبات امام
5-00 a.m	تلاوت-خبریں-سیرۃ النبیؐ
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	درس القرآن
8-00 a.m	ہماری کائنات
8-30 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-55 a.m	جلسہ سالانہ جرمنی (ریکارڈنگ)
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-سیرۃ النبیؐ
12-00 p.m	درس القرآن
1-30 p.m	چائنیز پروگرام
2-00 p.m	جلسہ سالانہ جرمنی (ریکارڈنگ)
3-05 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	چلڈرنز کلاس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-30 p.m	ہماری کائنات
8-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-15 p.m	فرانسیسی پروگرام
9-40 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	انگلش پروگرام
11-55 p.m	جلسہ سالانہ جرمنی (ریکارڈنگ)

"خوشخبری"

سیل - سیل - سیل

تمام اشیاء پر 10% رعایت

سندھی بیڈ شیٹ + کامدار گلے نیز ہر قسم کے جاپانی ان سلے سوٹوں پر

یہ پیشکش یکم اکتوبر تا 31 اکتوبر تک ہے

اکبر احمد 32/4 دار الصدر غربی حلقہ قمر ربوہ فون 212866

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)

گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

ORACLE 6 ماہ میں MCSE

کوالیفائیڈ اساتذہ خواتین کے لئے علیحدہ کلاسز کلاسز شروع ہیں

ایبکس Abacus دار الرحمت شرقی الف ربوہ فون: 213694

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61